انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل پاکستان

یوم پنجشنبہ

لاہور

فی پرچہ ۱ر

جلد ۱	۲۷ نبوت ۱۳۲۶ ہش	۱۲ محرم الحرام ۱۳۶۷ھ	۲۷ نومبر ۱۹۴۷ء	نمبر ۷۰

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۶ ماہ نبوت سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے سات بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت ناساز ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

سپریم کمانڈ ٹوٹنے کے بعد بھی مشترکہ ڈیفنس کونسل قائم رہیگی

میرپور کے محاذ پر ہندوستانی فوجوں کو شکست فاش

انڈین یونین کو چھبیس کروڑ چوبیس لاکھ روپے کا خسارہ

جینٹنگ فیکٹریاں کھولنے والوں کو پیشگی سرمایہ دیا جائیگا

پاکستان فنانشل کارپوریشن کا قیام

لاہور ۔ ۲۶ نومبر ۔ ڈائریکٹر آف بینک ریلیشنز مغربی پنجاب کیپٹن ڈے نے ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ کپاس کی گرتی ہوئی قیمتوں کو سنبھالنے کے لئے پاکستان کی مرکزی حکومت حکومت مغربی پنجاب حبیب بنک لمیٹڈ اور آسٹریلیشیا بنک لمیٹڈ نے ملکر پاکستان فنانشل کارپوریشن کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا ہے ۔ یہ ادارہ مغربی پنجاب میں جینٹنگ فیکٹریاں کھولنے والوں کی پیشگی سرمائے سے مدد کرے گا ۔ حبیب بنک اور آسٹریلیشیا بنک کی رسالت سے مل سکے گی ۔ چنانچہ پنجاب کے مختلف شہروں میں ان مکوں کی شاخیں کھلی ہوئی ہیں ۔ پہاں سے جینٹنگ فیکٹریوں کے مالکان پیشگی سرمایہ حاصل کرنے کے بارے میں ضروری اطلاعات حاصل کر سکتے ہیں ۔ (اوریئنٹ)

مشترکہ ڈیفنس کونسل کا اہم فیصلہ

نئی دہلی ۲۶ نومبر ۔ مشترکہ ڈیفنس کونسل کا اجلاس آج نئی دہلی میں منعقد ہوا ۔ جس میں حکومت پاکستان کی طرف سے مسٹر لیاقت علیخاں اور حکومت ہند کے پریذیڈنٹ جنرل میسرز محمد علی شریک ہوئے ۔ دیگر اہم امور کے علاوہ ایک اہم فیصلہ یہ ہوا ہے کہ خواہ ۳۰ نومبر کے بعد سے سپریم کمانڈ کا خاتمہ ہو جائے مشترکہ ڈیفنس کونسل بدستور قائم رہے گی ۔ (ا ۔ پ)

مغربی پنجاب کے سکھ ننکانہ صاحب جا سکتے ہیں

پنجاب کی حکومت کا اعلان

لاہور ۲۶ نومبر ۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ جو سکھ اس وقت مغربی پنجاب میں مقیم ہیں ۔ وہ اگر ننکانہ صاحب میں یاترا کے لئے جانا چاہیں ۔ تو حکومت ان کے لئے تعرض نہیں کرے گی ۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اگر جو سکھ مشرقی پنجاب سے اس غرض سے آنا چاہیں تو چونکہ حکومت ان کی حفاظت کی ذمہ واری نہیں لے سکتی ۔ اس لئے یہاں کے سکھوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ننکانہ صاحب جانے کا قصد نہ کریں ۔ حکومت نے امید ظاہر کی ہے کہ دونوں صوبوں کے امن کی خاطر مشرقی پنجاب کی حکومت بھی اس سلسلے میں اس سے تعاون کرے گی ۔ اور سکھوں کو اس امر پر آمادہ کرنے کی کوشش کرے گی ۔ کہ وہ ننکانہ صاحب آنے کا قصد نہ کریں ۔ (ا ۔ پ)

میرپور پر آزاد فوج کا قبضہ

پرانکل ۲۶ نومبر ۔ کشمیر کی آزاد فوج کے دارالحکومت سے اعلان ہوا ہے ۔ کہ آزاد فوج نے میرپور پر قبضہ کر لیا ہے ۔ میرپور پر قبضہ ہونے کی وجہ سے کوٹلی کا علاقہ اور میرپور کا پورا ضلع ہندوستان فوج کے تسلط سے آزاد ہو گیا ہے ۔ اسی جگہ دشمن کو سخت جانی نقصان اٹھانا پڑا ۔ ہندوستانی فوجوں نے شہر چھوڑتے وقت سارے شہر کو آگ لگا دی ۔ چنانچہ جب آزاد فوج داخل ہوئی ۔ تو وہاں کوئی مسلمان موجود نہیں تھا ۔ شہر چھوڑنے کے بعد ہندوستانی دستے جس گاؤں سے بھی گذرے اسے نذر آتش کر دیا ۔ جس کی وجہ سے مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد بے خانماں ہو گئی

پاکستان اور بلجیم میں سفیر تبادلہ

کراچی ۲۶ نومبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان اور حکومت بلجیم نے باہمی سفیروں کا تبادلہ کرنیکا فیصلہ کیا ہے ۔ سرکاری طور پر عنقریب اعلان کر دیا جائیگا ۔ (ا ۔ پ)

سعودی عرب نے انڈونیشین جمہوریت کو اور حکومت نے تسلیم کر لیا

کراچی ۲۶ نومبر ۔ سعودی عرب مملکت ہاشمیہ کے بعد پاکستان پہلا اسلامی ملک ہے جس نے انڈونیشیا کی جمہوری حکومت کو آزاد حکومت تسلیم کر لیا ہے

اس سے پہلے مصر ۔ لبنان ۔ شام اور افغانستان جمہوری حکومت کی خود مختاری کو تسلیم کر چکے ہیں ۔ (اوریئنٹ)

پاکستان نیشنل لیگ کا قیام جداگانہ قومیت کے خلاف ہے ۔ مسٹر نورالدین ایم ایل اے کا بیان

لاہور ۲۶ نومبر ۔ میاں نورالدین ایم ایل اے نے ایک بیان میں اس تجویز کی مذمت کی ہے ۔ کہ مسلم لیگ کی بجائے اب پاکستان میں نیشنل لیگ کا قیام عمل میں لانا چاہیئے ۔ تاکہ غیر مسلموں کو بھی اسمیں شامل ہونے کا موقع مل سکے ۔ آپ نے کہا اسمائلی کو یہ یقین دلایا جاتا ہے کہ وہ جداگانہ قومیت کے اصول سے دستبردار ہو جائے ۔ لیکن نیشنل لیگ کا قیام اس کا واضح مطلب ہے کہ دو قوموں کی تھیوری غلط تھی ۔ میاں نورالدین نے اس تجویز کے محرکین کو پاکستان کے دشمن کا لقب قرار دیا ۔ اور امید ظاہر کی کہ لیگ کے ذمہ دار رہنما ایسے ہرگز منظور نہیں کریں گے ۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر ۔ بی اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید ۔ بی اے ایل ایل ۔ بی گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر مسلم آفسٹ پرنٹنگ ورکس ٹمپل روڈ لاہور سے شائع کیا

ہم اپنے گھروں میں کب واپس جائینگے
گاندھی جی سے سوال

نئی دہلی ۲۶ نومبر آج ایک شخص نے پرارتھنا کیوقت گاندھی جی سے سوال کیا کہ پاکستان سے خون ہندو اور سکھ آئے ہوئے ہیں انہیں کب واپس انکے گھروں میں بھیجنے کا انتظام کیا جائے گا۔

گاندھی جی نے جواب میں کہا پاکستان سے آنیوالے ہندو اور سکھ بروقت واپس جا سکتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ ہندوستان کے لوگ بھی یہاں کے مسلمانوں کو واپس اپنے گھروں میں آباد کرنیکا انتظام کریں۔ اگر ہندوستان کے باشندے ایسا کرنے میں ناکام رہے تو میں مغربی پنجاب میں جا کر وہاں کے عوام اور حکومت پر دباؤ ڈال سکتا ہوں۔ کہ وہ بھی وہاں کے غیر مسلموں کو واپس لانیکا انتظام کریں۔ (ا۔پ)

کراچی میں محرم پرامن طریق سے منایا گیا

کراچی ۲۶ نومبر۔ کراچی میں محرم بخیر و خوبی گذر گیا۔ حفظ ماتقدم کے طور پر حکومت کی طرف سے پولیس اور ملٹری کا کافی انتظام کر دیا گیا تھا۔ ۱۲ جلوس اور ذوالجناح شہر میں سے گذارے گئے۔

اس موقعہ پر پچاس ہزار سے زائد اشخاص کو کھانا کھلایا گیا۔ (ا۔پ)

یو۔پی میں پاکستان ریڈیو سننے پر پابندی

لکھنؤ ۲۵ نومبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار کا بیان ہے۔ کہ یو پی میں بیک جگہوں پر پاکستان ریڈیو سننے پر پابندی لگا دی جائیگی سرکاری حلقوں میں کہا جاتا ہے۔ کہ پاکستان ریڈیو پر جو شیلی تقریروں نے صوبجات متحدہ میں فرقہ وارانہ فضا کو خراب کر دیا ہے۔ اضلاع کانپور اور بریلی کے حکام نے اس تجویز پر عمل شروع بھی کر دیا ہوا ہے۔

مشرقی بنگال میں گھوڑ دوڑ کا خاتمہ
لیگ حکومت کا مستحسن اقدام

ڈھاکہ ۲۶ نومبر۔ خواجہ ناظم الدین گورنر مشرقی بنگال نے آج سنٹرل کلب کمیٹی کی میٹنگ میں ایک ایڈریس کے جواب میں کہا کہ ہماری گورنمنٹ نے آئندہ گھوڑ دوڑ [illegible] کو قطعی طور پر بند کر دینے کا فیصلہ کر دیا ہے۔

یاد رہے کہ ڈھاکہ کو مشرقی ہندوستان میں گھوڑ دوڑ کا مرکز ہونے کی حیثیت حاصل تھی۔ (ا۔پ)

نیپال کیلئے ہندوستانی سفیر

امرتسر ۲۶ نومبر۔ سرجیت سنگھ [illegible] کو مسٹر ہندوستان کیلئے نیپال کیلئے سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ آپ ۲۶ دسمبر کو کھٹمنڈو پہنچ جائینگے۔

ہندوستان ۹۲ کروڑ ۷۲ لاکھ روپیہ ملکی حفاظت پر خرچ کرے گا
اسمبلی میں انڈین یونین کے وزیر خزانہ کی تصریحات

نئی دہلی ۲۶ نومبر ہندوستان کے وزیر خزانہ مسٹر آر کے شنمگم چیٹی نے ہندوستان کی مرکزی اسمبلی میں بتایا کہ درمیانی عرصہ کے بجٹ میں ۲۶ کروڑ ۷۲ لاکھ روپے کے خسارہ کا اندازہ ہے۔ ہندوستان کے دفاع پر سب سے زیادہ رقم خرچ کی جا رہی ہے یعنی ۹۲ کروڑ ۷۲ لاکھ روپے۔ بیرونی ممالک سے اشیائے خورد و نوش منگوانے کیلئے ۴۴ کروڑ ۳۲ لاکھ روپے کی رقم مخصوص کی جا رہی ہے

وزیر خزانہ نے کہا ملک کی تقسیم کے بعد دونوں نو آبادیات میں بے اندازہ مالی نقصان ہوا۔ اس کے علاوہ وسیع پیمانے پر تبادلہ آبادی عمل میں آیا۔ جس کی وجہ سے اقتصادی حالت بہت خراب ہو گئی۔ آپ نے اس امر پر زور دیا دونوں حکومتوں کی اقتصادی ترقی ایکدوسرے سے وابستہ ہے۔ اسلئے یہ ضروری ہے کہ موجودہ جوش و خروش کے ٹھنڈے ہونے پر دونوں حکومتیں ملکر کوئی مشترکہ اقتصادی پروگرام وضع کریں۔ (ا۔پ)

تین ہزار مہاجرین بھوک کی وجہ سے موت کے منتظر ہیں

کراچی ۲۶ نومبر۔ مسلم لیگ کے لوکل کارکن مسٹر حمید اللہ خاں اوزیٹ پریس کو بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ کالا پور میں تین ہزار مہاجرین بھوک سے مر رہے ہیں۔ ان مہاجرین کو ابھی تک کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ ادرکان کے گزاروں کا کوئی بندوبست کیا گیا ہے۔ مصیبت پر مصیبت یہ کہ کیمپ میں ہیضہ پھوٹ رہا ہے۔ ہر میڈیکل دیلیف۔ لوکل آفیسروں کو ان بدقسمت مہاجرین کے ساتھ کسی قسم کی کوئی ہمدردی نہیں۔ صرف لوکل تو ہم اور اسلامی جذبہ ہی آنیوالے خطرناک حالات کو روک سکتے ہیں

(اوزیٹ پریس)

گجرات جموں سرحد پر ہندوستانی طیارے کا حملہ
پولیس چوکی پر مشین گن سے گولیوں کی بارش

لاہور۔ ۲۶ نومبر۔ حکومت مغربی پنجاب کے ڈائریکٹر آف پبلک ریلیشنز کی طرف سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ایک ہندوستانی طیارہ ریاست جموں میں دیہات پر بمباری کرتا دیکھا گیا۔ طیارے نے پاکستانی سرحد کو عبور کر کے میلوار ہیچ نامی گاؤں پر پرواز کی۔ اس نے ہیچ کے قریب پولیس کی چوکی پر مشین گن سے فائر بھی کئے۔ ایک سپاہی اس شباری سے شدید مجروح ہوا۔ اور علاج پور ضلع کے ہسپتال میں پہنچکر حال ہی ہو گیا۔

مرلف گڑھ میں اسی ہندو فوج نے چوپاہ گرینوں کے کیمپ کا پہرہ دے رہی تھی دو مسلمان راہ گیروں کو گولی سے ہلاک کر چکی

سیالکوٹ کی اطلاع منظر ہے کہ جموں سے غیر مسلموں کے ایک جتھے نے دیاستی افواج کی مدد سے پاکستانی علاقے میں داخل ہو کر کھوہل گاؤں پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن جب پاکستان کی حفاظتی فوج ان کے مقابلے کیلئے نکلی تو دم دبا کر بھاگ نکلے

آج جتنی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ ان کی بناء پر کہا جاتا ہے کہ بیشتر واقعات کے مغربی پنجاب میں بالعموم امن رہا۔ بعض افواہ شدہ عورتیں بھی دو نو جگہ ستوں نے برآمد کرا کے ایک دوسرے کو واپس کیں۔ (ا۔پ)

ڈاکٹر ضیاء الدین رفائع کا حملہ

کراچی ۲۶ نومبر۔ اخبار ڈان کے نمائندہ کی اطلاع کے مطابق ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب سابق وائس چانسلر علیگڑھ مسلم یونیورسٹی پر فالج کا حملہ ہو گیا۔ چنانچہ آپکو عدن کیلئے ہوائی ٹرنسپورٹ ۲۴ نومبر کو داخل کر دیا گیا۔ ڈاکٹر صاحب حال ہی میں ہنوز ملک میں ہوا کے نظام مہائے تعلیم کا معائنہ کرنیکے بعد پاکستان آنا ہی چاہتے تھے کہ مرض نے حملہ کر دیا۔ آپنے سنہ ۱۹۴۱ء قیام انگلستان میں اپنے قیمتی علمی مشوروں سے نوازا تھا۔ اور مغربی حکومت پاکستان کو یہ مشورہ دیتے رہے

(ڈان)

یو پی حکومت نے پاکستان آنیوالے مسلمان فوجی افسروں سے ہتھیار چھین لئے

لکھنؤ ۲۵ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ۲۳ مارچ حال کو دو سو پچاس فوجی افسر بذریعہ سپیشل ٹرین لکھنؤ سے پاکستان کو روانہ ہو چکے ہیں۔ ملٹری نے ریلوے پولیس کی مدد سے ان افسروں کے قبضہ سے ایکدرجن ہندوقیں اور کچھ کارتوس لے لئے۔

اس قسم کی تجویز حکومت یو پی کے زیر غور ہے جس سے یو پی سے پاکستان کو جانے والے فوجی افسروں کو کسی قسم کا اسلحہ لے جانے سے روک دیا جائیگا۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ حکومت کے پاس پہلے ہی اسلحہ بہت کم ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبائی حکومتوں [illegible]

لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے اپنا عہدہ سنبھال لیا

نئی دہلی۔ ۲۵ نومبر۔ گورنمنٹ آف انڈیا کی ایک غیر معمولی اطلاع مظہر ہے کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے گورنر جنرل آف انڈین ڈومینین کے عہدہ کا چارج سنبھال لیا ہے۔ (ا۔پ)

ہندوستان سے ایک ہزار پاکستانی فوجیں کراچی پہنچ گئیں

کراچی: ۲۶ نومبر۔ ایس ایس دارا جہاز کے ذریعہ ایک ہزار پاکستانی فوج ہندوستان سے یہاں کل پہنچ گئی۔ شہر کے باہر ایئر فورس کیمپ میں ان فوجوں کو ٹھہرایا گیا ہے۔ جنرل ٹکر گجوا ایسٹرن کمانڈ کے جنرل آفیسر کمانڈنگ تھے۔ کنٹرولر جنرل ہرنی نے جو گورنر جنرل پاکستان کے ملٹری سکرٹری ہیں استقبال کیا۔ (ا۔پ)

راجگوپال اچاریہ کلکتہ روانہ ہو گئے

نئی دہلی: ۲۶ نومبر۔ مسٹر راجگوپال اچاریہ گورنر مغربی بنگال آج گورنر جنرل کے عہدے سے سبکدوش ہو کر بذریعہ ہوائی جہاز کلکتہ روانہ ہو گئے۔ جانے سے پہلے آپ نے گاندھی جی سے ایک گھنٹے تک ملاقات کی۔ (ا۔پ)

اٹلی میں فساد

روم ۲۵ نومبر۔ روم کے مرسٹو سپریا، نامی اخبار کی اطلاع ہے کہ جنوبی اٹلی کے ایک شہر ڈی پگ نیپلز میں دو بارہ فساد رونما ہو گیا۔ جبکہ ایک گروہ نے لوکل افسروں کی ایک پارٹی پر حملہ کر دیا۔ پولیس کو گولی چلانی پڑی جس کے نتیجہ میں منظاہرین میں سے ایک آدمی مر گیا۔ اور دوسرا خطرناک طور پر زخمی ہوا۔ (رائٹر)

Digitized by Khilafat Library, Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور ۲۶ نومبر ۱۹۴۷ء

انڈین یونین کی روش غیر جانبدار نگاہوں میں

مسٹر پٹیل نے ریاست حیدر آباد کو جو دھمکی دی ہے۔ کہ اس کے ساتھ بھی وہی سلوک کیا جائے گا جو جونا گڑھ کے ساتھ ہوا اس سے صاف کھل جاتا ہے کہ انڈین یونین کا رویہ جارحانہ اور غاصبانہ ہے اور کہ انڈین یونین نے آغاز ہی سے جھگڑوں کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اور ہر طرف وہ دشمنی اور نفرت کے تیر پھینک رہی ہے۔ یہی سب سے بڑی وجہ ہے۔ کہ ہندوستان اور پاکستان دونوں آزاد ہوتے ہی ناقابل برداشت مصائب میں گھر گئے ہیں۔

آزادی سے پہلے کانگرس اپنی جدوجہد اور انگریز حکومت کے خلاف جو دعوات پیش کیا کرتی تھی۔ کہ اس کی پالیسی ہندوستان کو ہندوستان کے لئے غلام بنا رکھنا اور ہندوستان سے ناجائز فائدہ اٹھانا ہے۔ افسوس ہے کہ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ کانگرسی حکومت بھی یہی پالیسی ہی کر رہی ہے۔ جس کا الزام وہ انگریزوں پر دھرتی چلی آئی ہے۔ اور اس نے ان تمام باتوں کو جن کو وہ ملک کی بہبودی کے لئے کبھی ضروری سمجھتا اور جن کی بنیاد پر اپنی سیاسی تگ و دو کی عمارت اٹھانا ظاہر کرتی تھی آج بالکل نظر انداز کر دیا ہے اور اپنی تمام طاقتوں کو زیادہ سے زیادہ علاقے حاصل کرنے اور ہمسایوں پر اپنا رعب و اقتدار قائم کرنے پر مرتکز کر دیا ہے۔ یہاں تک کہ جائز و ناجائز کا امتیاز بالکل جاتا رہا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ امن اور فلاح کی برکات آزادی کے ساتھ تمام ہندوستان کے باشندوں کو حاصل ہونی چاہیئے تھیں۔ وہ کانگرس حکومت کی جارحانہ پالیسی کی وجہ سے بہت دور جا پڑی ہیں۔ اور ان کی بجائے فسادات قتل و غارت لوٹ اور بے امنی نے لے لی ہے۔ اور معلوم نہیں کہ یہ حالت بے امنی کب تک چلی جائے۔

ہندوستان ایک غلام ملک تھا اور کئی صدیوں سے غلام چلا آیا تھا۔ اس لئے یہاں کے حساس لوگوں کو غلامانہ زندگی کی برائیوں کا احساس نہ ہونا چاہیئے تھا۔ لیکن کانگرسی لیڈر نے جو ردعمل دکھایا ہے۔ وہ علم النفسیات کی رو سے نہایت ہی غیر معمولی کہا جا سکتا ہے۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ جن لوگوں نے غلامی کی مصیبتیں دیکھی تھیں وہ کمزور ہمسائوں کے متعلق اپنے دل میں زیادہ محبت رواداری ہمدردی اور تعاون کے جذبات لے کر اس میدان میں داخل ہوتے۔ لیکن افسوس ہے ہم نے آزاد ہوتے ہی اپنے آپ کو ایک ایسا ظالم ثابت کیا ہے۔ کہ جس کی ظلم و ستم کی نئی تیغیں صرف بیرونی رد عمل کی وجہ سے ہی نہیں معلوم ہوتی ہیں۔ بلکہ جن کے ہتھے ہی آتشگیر مادے کی طرح عناد و فساد کی قوتیں پھوٹ پڑی ہیں۔

ریاستوں کے تعلقات کے بارے میں تو انڈین یونین بالکل عریاں ہو گئی ہے۔ اور اس کے باہمی مطابقت کا فریب نہیں دیا جا سکتا۔ دنیا ایسا کھلا فریب کھانے کے لئے تیار نہیں ہے۔ کیونکہ تضاد بالکل عریاں ہے۔ اور اس کو کسی صوفسطائی دبیز سے دبیز پردے سے بھی چھپانا ممکن نہیں۔ اس کی اس پالیسی سے دنیا یہی نتیجہ نکالے گی۔ کہ وہ علاقوں اور ناجائز اقتدار کی ازبس حریص ہے۔

اس کے علاوہ مسٹر گاڈفرے برآہن نے بھی حیدر آباد کے مستقبل کے متعلق بحث کرتے ہوئے اپنے ایک آرٹیکل میں جو ٹیلیسین کی ۲۲ نومبر کی اشاعت میں شائع ہوا ہے۔ انڈین یونین کے پریس اور لیڈروں کی جارحانہ روش پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔ اور آرٹیکل کا آغاز ان الفاظ سے کیا ہے:

"ہندوستانی یونین کے تمام کے تمام پریس اور اس کے بعض لیڈروں نے حیدر آباد کے معاملہ میں مدرسہ کے استاد کا سا رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ نہ کبھی یہ رویہ پہلے جائز تھا اور نہ اب ہے جبکہ ڈومینین کے اندرونی حالات ابھی تک ابتری کی حالت میں ہیں۔ جبکہ ڈومینین تشدد کو دبانے میں اپنی ناقابلیت کا اظہار کر چکی ہے۔ اور جبکہ اس کی فوجیں اپنی حدود سے نکلکر ایک ایسی مہم میں مصروف ہیں جو آخر کار نہایت خیر اندیشانہ اور ناکام ثابت ہو سکتی ہے۔

خاصکر آج کل جبکہ ڈومینین اور ریاست حیدر آباد کے درمیان دونوں کے آئندہ باہمی تعلقات کی نسبت گفت و شنید جاری ہے۔ سردار پٹیل نے ۱۱ اکتوبر کو اس بات کی اہمیت کو تسلیم کیا تھا۔ لیکن ۱۳ نومبر کو جبکہ یہ نازک گفت و شنید ابھی جاری ہی تھی۔ تو انہوں نے جونا گڑھ کی اشتعال انگیز تقریر کرنے کے لئے منتخب کیا۔ جس کے بعد پریس نے حیدر آباد کو دھمکی دی کے خطرناک عنوان کے ماتحت شائع کیا۔ . . . .

ہم سے بعض کو جنہیں بحیثیت اخبار نویس کسی اور حیثیت سے سالہا سال تک براہ راست ان حالات کے اندازہ کرنے کا موقعہ حاصل ہوا جن حالات میں دوسری عالمگیر جنگ کی اساس رکھی گئی تھی۔ یہ تقریر جو اس وقت حیدر آباد کے بارے میں کی گئی ہے ہٹلر کی دھمکیوں کی آواز بازگشت محسوس ہوتی ہے"

ان غیر جانبدار آراء سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہر منصف مزاج انسان کے نزدیک انڈین یونین کے آزادی کے بعد ان معاملات میں وہ صحیح لائحہ عمل اختیار نہیں کیا۔ جو دونوں ڈومینیز اور ریاستوں کے لئے باعث فلاح و بہبودی کہا جا سکتا اس لئے موجودہ غیر مناسب حالات کی جو ملک کے طول و عرض میں رونما ہو رہے ہیں بہت بڑی حد تک ذمہ دار ملک کی سب سے زیادہ خیر خواہ کہلانے والی انڈین نیشنل کانگرس ہی گردانی جائیگی اس لئے ضروری ہے کہ کانگرس اگر ملک کی حقیقی خیر خواہ ہے۔ تو وہ حکومت کی اصلاح کی طرف جلد از جلد متوجہ ہو۔ تاکہ پانی سر سے اتنا نہ گزر جائے۔ کہ کچھ بھی نہ کیا جا سکے۔ چنانچہ ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ پنڈت نہرو اور مسٹر گاندھی کی کوشش جو وہ پچھلے کچھ دنوں سے اصلاح حال کے لئے کر رہے ہیں بے اثر ثابت ہو رہی ہیں۔ اور تعصب اور منافرت کا طاغوت اپنی تباہ کاریوں میں اس طرح مصروف ہے بے شک اس کی ذمہ داری زیادہ تر ان عوامی عناصر پر آتی ہے۔ جو اس وقت ہندوستان میں دشمنی اور عناد کی پرورش کرنا بڑی قومی خدمت سمجھتے ہیں۔ لیکن ان عناصر کو سردار پٹیل اور ان کے حواس اس کی موجودگی میں حکومت سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ خاصکر جبکہ خود حکومت نے ایسے جارحانہ طریقے اختیار کر رکھے ہوں۔ جن کی طرف اخبار ٹیلیسین دہلی اور مسٹر گاڈفرے اس نے توجہ دلا کر حکومت ہند کو ملزم ٹھہرایا ہے۔ انڈین اسمبلی میں پنڈت نہرو کا کشمیر اور پاکستان کے معاملہ پر حالیہ بیان (جو واضح کر رہا ہے۔ کہ انڈین حکومت اپنی پالیسی میں ذرا تبدیلی نہیں کرنا چاہتی اور اپنی غلطیوں پر مصر ہے) ایسی حالت میں دوسرے کے کیا کہا جا سکتا ہے۔ کہ ہندوستان کا۔ نہایت بدقسمت ملک ہے۔

ضروری اعلان

تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے بھجوائیں

تمام احباب جماعت کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ موجودہ شورش سے اس طرح نہ گھبرائیں۔ کہ لڑکے تعلیم سے محروم ہو جائیں۔ چاہیئے کہ سب جو تعلیم دلانے کا ارادہ رکھتے تھے۔ اپنے بچوں کو ایف۔ اے اور بی۔ اے میں داخل کرائیں۔ اور چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے۔ اور اس بارہ میں مخالفت کی پروانہ کرے۔ تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ کے ساتھ ملتی جائے۔

خاکسار: مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح

غلط خبروں کی تشہیر

کس طرح بعض ہندوستانی مشہور اور باوقار اخبار بھی اشتعال انگیز غلط خبروں کی تشہیر میں بے احتیاطی سے کام لیتے ہیں۔ اس کی ایک واضح مثال مندرجہ ذیل ہے:

قول و فعل میں جو تضاد پایا جاتا ہے وہ اتنا آشکارا ہے کہ محتاط سے محتاط نقاد بھی اس کی دورخی پالیسی کے خلاف کھلم کھلا احتجاج کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں چنانچہ حال ہی میں ٹیلیسین جیسے متین اور محتاط اخبار کو بھی حیدر آباد کے متعلق اس کے رویہ کے خلاف اپنے ایک مقالہ افتتاحیہ میں اظہار ناپسندیدگی کرنا پڑا ہے۔ اخبار مذکور نے صاف طور پر کہہ دیا ہے کہ خواہ حیدر آباد کا ناطقہ بند کرنے پر انڈین یونین مادی اسباب کے لحاظ سے کتنی بھی قادر کیوں نہ ہو۔ مگر بغیر کشت و خون کے وہ اپنے جارحانہ ارادوں کو پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچا سکتی۔ اور کہ انڈین یونین کے افعال دنیا کی نظر میں مستحسن نہیں قرار دیئے جائیں گے۔ بلکہ الٹا اس کی بدنامی کا باعث ہونگے۔ خاصکر کشمیر اور جونا گڑھ کے متعلق اس کے اقدامات بالکل متضاد ہیں۔ اور سوائے منطقی پیرپھیر اور تقیب کے دنیا کو ان کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو ہندوستان ٹائمز دہلی کی اشاعت ۲۲ نومبر صفحہ ۴ پر شائع ہوئی ہے۔ خبر حسب ذیل ہے:۔

پٹیالہ ۲۱ نومبر ۲۲ء۔ پٹیالہ کے فوجی ہیڈ کوارٹر کو خبر ملی ہے۔ کہ ملتان جلال پور شاہ جہانپور اور غازی پور کے ہندو اور سکھ پناہ گزینوں کی ٹرین پر مسلمان فوج نے دوبارہ حملہ کیا۔ اور جلال پور میں ۲۰۰ ہندو سکھ اور غازی پور میں ایک سو قتل کر دیئے گئے۔ پچاس ہندو اور سکھ لڑکیوں کے اغوا کی بھی رپورٹ پہونچی ہے۔"

اب جہاں تک ہمارا علم ہے۔ مغربی پنجاب میں کوئی ایسے ریلوے سٹیشن نہیں۔ جن کا نام جلال پور یا غازی پور ہو۔ معلوم نہیں کہ اخبار کے پٹیالوی نامہ نگار صاحب نے یہ خبر گھڑی ہے۔ یا خود اخبار کی اپنی ایجاد ہے۔ بہرحال خبر کا جھوٹا ہونا بالبداہت ظاہر ہے۔

اگر ہمارے اخبار نویس اس قسم کی اشتعال انگیز خبروں کی اشاعت میں اس بے احتیاطی سے کام لیں گے۔ جس کی مثال ہم نے پیش کی ہے۔ تو افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ جو مصائب اور پناہ گزینوں کو دوبارہ اپنے گھروں میں آباد کرنے کی کوشش گاندھی یا دیگر ہندوستانی لیڈر کر رہے ہیں بالکل رائیگاں جائینگی۔ اور جن خدشات کا دل سے نکالنا ان کے پیش نظر ہے۔ ان میں زیادتی ہوگی کمی نہیں ہوگی

اگر ایسی خطرناک افواہیں اڑانے والوں اور ان کو بغیر چھان بین کے اخبارات میں شائع کرنے والوں کی اس سے یہ غرض ہے۔ کہ کسی طرح پاکستان اور ہندوستان میں باہمی تعاون کی روح نہ پیدا ہونے دی جائے۔ تو یہ اور بات ہے ورنہ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ایسی باتوں کا نتیجہ کسی کے لئے بھی اچھا نہیں نکل سکتا۔ اور ایک دوسرے سے انتقام لینے کی شیطانی زنجیر کہیں ختم نہیں ہو سکتی۔

واقفین زندگی توجہ فرمائیں

آپ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ طریق کہ تھوڑے دنوں کی رخصت لے کر جانے کے بعد گھر سے مزید رخصت کی درخواست بھجوا دینا درست نہیں۔ ایسی صورت میں جب تک کہ ضرورتاً ایسی نہ ہو کہ انسان کسی صورت میں بھی آ سکنے کے قابل نہ ہو۔ دیگر حالات میں غیر حاضری شمار کی جائے گی۔ اور بلا اجازت غیر حاضر رہنے والے قصوروار گردانے جائینگے۔ لہذا احباب کو اس طریق سے اجتناب کرنا چاہیئے۔ اور نفس کی ان کمزوریوں سے بچنا چاہیئے۔ وکیل الدیوان تحریک جدید جو بلا

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ کی مجلس علم و عرفان

اپنے دلوں سے دنیا کی محبت سرد کر دو

کیونکہ

روحانی جماعتوں کا اصل مقصود دنیوی غلبہ نہیں بلکہ خدا کی رضا کا حصول ہوتا ہے

مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا۔ مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوان یار

(المسیح الموعود)

مرتبہ:۔ خورشید احمد

لاہور ۲۳ ماہ نبوت۔ آج بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس احباب میں رونق افروز ہو کر انبیاء کی بعثت کی غرض روحانی اصلاح ہوتی ہے نہ کہ دنیوی غلبہ کے موضوع پر ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ حضور کی تقریر کا ملخص اپنے الفاظ میں ہدیہ احباب کیا جاتا ہے:۔

انبیاء کے غلبہ کی دو قسمیں

فرمایا:۔ انبیاء کی بعثت روحانی اغراض کے ماتحت ہوتی ہے۔ دوسری ساری چیزیں اس کے تابع ہوتی ہیں۔ گو کوئی نبی دنیا میں ایسا نہیں آیا۔ جس کی جماعت کو جلد یا بدیر دنیا میں غلبہ حاصل نہ ہوا ہو لیکن غلبہ کبھی بھی انبیاء کی جماعتوں کا مقصود نہیں ہوتا۔ اس سلسلے میں حضور نے تفصیل کے ساتھ بتایا کہ بعض انبیاء کا دنیوی غلبہ منفرد ہوتا ہے۔ اور بعض کا مشترک مثلاً حضرت یحییٰ اور حضرت زکریا کی بعثت چونکہ مستقل اغراض کے ماتحت نہیں تھی بلکہ وہ صرف حضرت مسیح علیہ السلام کے لئے بطور ارہاص کے تھے۔ یعنی ان کی غرض صرف اس قدر تھی کہ لوگوں کو حضرت مسیح کے آنے کی خبر دیں۔ اس لئے انہیں علیحدہ طور پر غلبہ نہیں ملا۔ بلکہ ان کا غلبہ حضرت مسیح علیہ السلام کے غلبہ میں ہی مدغم تھا۔ لیکن جو انبیاء ایک خاص مقصد لے کر اور ایک مستقل کام کے لئے مبعوث ہوتے ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ علیحدہ اور منفرد طور پر غلبہ عطا فرمایا کرتا ہے۔ جیسے مثلاً حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے منفرد طور پر اور براہ راست غلبہ عطا کیا۔

روحانی جماعتوں کا اصل مقصد

فرمایا گو تمام انبیاء کو علیحدہ طور پر یا مشترک طور پر دنیوی غلبہ اللہ تعالیٰ ضرور دیتا ہے۔ لیکن یہ غلبہ کبھی بھی انبیاء کی جماعتوں کا مقصود نہیں ہوا کرتا۔ انبیاء کی جماعتوں کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ دنیا کی اصلاح ہو۔ نیکی تقویٰ اور اللہ تعالیٰ کی محبت دلوں میں پیدا ہو۔ جب یہ غرض پوری ہو جاتی ہے تو اس کے نتیجہ کے طور پر اللہ تعالیٰ دنیوی غلبہ بھی دے دیتا ہے۔ اس کی مثال بالکل اس طرح ہے۔ جیسے اگر ایک دوست نہیں ملنے آئے۔ تو تم اس کے بیٹھنے کے لئے کمرہ کا بھی انتظام کرتے ہو۔ اور کھانے کے لئے ناشتہ بھی تیار کرتے ہو۔ لیکن کیا تمہارے دوست کے آنے کی یہی غرض ہوتی ہے کہ کمرے میں بیٹھے اور کھانا کھائے؟ تم بھی سمجھتے ہو۔ اور تمہارا دوست بھی سمجھتا ہے۔ کہ اصل غرض اس کے آنے کی کمرے میں بیٹھنا یا ناشتہ کرنا نہیں ہے بلکہ یہ ہے کہ پرانی محبت کو تازہ کیا جائے۔ اور باہمی گفتگو کی جائے۔ لیکن چونکہ انسانی ضروریات بھی ساتھ لگی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس لئے تم ضمنی طور پر اس کے لئے بیٹھنے اور کھانا کھانے کا بھی انتظام کر لیتے ہو۔ لیکن یہ انتظام اصل مقصود نہیں ہوتا۔ اسی طرح گو دنیوی غلبہ انبیاء کی جماعتوں کو جلد یا بدیر ملتا تو ضرور ہے۔ لیکن یہ ایک ضمنی چیز ہوتی ہے۔ اسے مقصود قرار نہیں دیا جا سکتا۔ انکا اصل مقصد تو اللہ تعالیٰ کی محبت دلوں میں پیدا کرنا ہوتا ہے

روحانی جماعتوں کو کب غلبہ ملتا ہے

جب روحانی جماعتیں اپنے عمل سے یہ ثابت کر دیتی ہیں کہ دنیا نہیں چاہیئے بلکہ اللہ تعالیٰ کی محبت چاہیئے ہیں۔ تو پھر اللہ تعالیٰ انہیں دنیا بھی دے دیتا ہے۔ لیکن دنیا انہیں اس لئے نہیں دی جاتی۔ کہ وہ خود اس سے فائدہ اٹھائیں۔ بلکہ اس لئے دی جاتی ہے تاکہ ان کے ہاتھوں میں دنیا کے حقوق محفوظ ہو جائیں۔ جب دنیوی لوگوں کے ہاتھ میں حکومت آتی ہے۔ تو چونکہ ان کے دل دنیا کی محبت سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ خوب لوٹ مار کرتے ہیں۔ اور لوگوں کے حقوق کو تلف کر کے ذاتی فائدہ حاصل کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھوں سے حکومت لے کر روحانی جماعتوں کے ہاتھ میں دے دیتا ہے۔ اور چونکہ ان کے دل دنیا کی محبت سے سرد ہو چکے ہوتے ہیں۔ اور انہیں کوئی حرص اور لالچ نہیں ہوتا۔ اس لئے انکے ہاتھوں میں دنیا کے سارے حقوق محفوظ ہو جاتے ہیں۔ وہ خود دنیوی حکومتوں سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ بلکہ انہیں دنیا کے فائدہ کے لئے ہی خرچ کر دیتے ہیں۔ اب ظاہر ہے۔ جب اللہ تعالیٰ روحانی جماعتوں کو غلبہ دیتا ہی اس لئے ہے۔ تا ان کے ہاتھوں میں دنیا کے حقوق محفوظ ہو جائیں۔ تو پھر یہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ کہ ایک روحانی جماعت کے دل میں دنیا کا لالچ موجود ہو۔ اور پھر اسے وہ ترقی دیدے۔

دنیوی جماعتوں میں ترقی اور تنزل کے دور آتے رہتے ہیں۔ لیکن یاد رکھو انبیاء کی جماعتوں کو ظاہری غلبہ صرف اسی صورت میں ملتا ہے جب وہ یہ فیصلہ کر لیتی ہیں۔ کہ دنیا نہیں چاہیئے بلکہ دین چاہیئے۔ تب اللہ تعالیٰ کہتا ہے۔ کہ چونکہ اس جماعت کو دنیا کا لالچ نہیں ہے۔ اس لئے ہم اسے ہی دنیا دیں گے۔ تاکہ وہ انصاف کے ساتھ دنیا کے حقوق کی حفاظت کرے جس طرح ایک شیر کے آگے گوشت رکھ کر یہ امید نہیں کی جا سکتی۔ کہ وہ گوشت کی حفاظت کرے گا۔ اسی طرح جب تک روحانی جماعتیں دنیا کی خواہش کو اپنے دل سے مٹا نہیں دیتیں۔ اس وقت تک امید نہیں کی جا سکتی کہ اللہ تعالیٰ دنیا کے حقوق کی حفاظت کا کام اس کے سپرد کر دے گا۔ اگر اگر وہ بمنزلہ شیر بن جائیں۔ اور دنیا ان کے لئے بمنزلہ گھاس کے ہو جائے۔ تو پھر ان سے یہ امید کی جا سکتی ہے۔ کہ وہ دنیا کی حفاظت کریں گی۔

ہمارا مقصد اپنے خدا کو ملنا ہے

بہت سے لوگ اس بات کو نہ سمجھنے کی وجہ سے ٹھوکر کھا جاتے ہیں۔ وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت پر ایک عرصہ گزر جانے کے باوجود اب تک کیوں اسلام اور احمدیت کمزور حالت میں ہے۔ اور کیوں ہمیں فتوحات نہیں ہوتیں۔ حالانکہ انہیں سمجھنا چاہیئے کہ ہمارا مقصود اپنے خدا کو ملنا ہے۔ اور خدا کو ملنے کے لئے نہ تو پیسہ کی ضرورت ہے نہ تجارت کی نہ صنعت و حرفت کی۔ جس طرح ایک امیر خدا کو پا سکتا ہے۔ اسی طرح ایک فاقہ کرنے والا بھی اس کے ساتھ تعلق پیدا کر سکتا ہے۔ پس جب ہر حالت میں خدا مل سکتا ہے تو پھر ہمیں بھلا ان چیزوں کی خواہش کرنے سے کیا واسطہ؟ ہمارا کام یہ ہے۔ کہ اپنے مقصد کو سامنے رکھیں۔ نمازوں میں خشوع خضوع پیدا کریں بنی نوع انسان سے ہمدردی رکھیں۔ اور مال کی محبت کو دلوں سے محو کر دیں۔ آگے دنیوی غلبہ دینا یا نہ دینا خدا تعالیٰ کی مرضی پر منحصر ہے۔ جب وہ چاہے گا ہمیں غلبہ دیدے گا۔ اس پر یقیناً جانتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنی سنت کے مطابق ہمیں غلبہ ضرور دیگا۔ اور اصل بات تو یہ ہے کہ اگر ہمیں خدا مل جائے۔ تو پھر ہماری زبان میں بھی اور ہمارے عمل میں بھی ایک ایسی تاثیر پیدا ہو جائے گی۔ جو خود بخود لوگوں کو ہماری طرف کھینچ کر لے آئے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین بار بہ تکلیف۔ دنیوی فوائد حاصل کرنے کے لئے کسی سے بھاری لئے خوشی کا باعث نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ مومن کو دنیوی اموال ملتے ہیں دنیا میں ہی انہیں تقسیم کرنے کے لئے۔ نہ کہ خود حاصل کرنے کے لئے۔ اگر مومن کے دل میں بھی دنیا کی خواہش پیدا ہوتی ہے تو یہ تو اس کی کمزوری ایمان کی علامت سمجھی جائیگی جس طرح بنک کے ایک کیشیئر کے پاس لاکھوں روپیہ پڑا ہو مگر اسے خوشی نہیں ہوتی۔ اس لئے کہ وہ جانتا ہے۔ کہ وہ روپیہ میرا نہیں ہے۔ اسی طرح دنیا کی حکومتیں دنیوی اموال مومن کے لئے کبھی خوشی کا موجب نہیں ہوتے۔ یہ چیزیں تو اس کے پاس امانت ہوتی ہیں جسے وہ دنیا کے لوگوں میں بانٹ دیتا ہے۔ خود ان سے فائدہ نہیں اٹھاتا پس دنیوی اموال مومن کے لئے کسی کشش کا موجب نہیں ہوتے کیونکہ اس کے دل میں تو خدا بیٹھا ہوتا ہے اور اس میں کیا شک ہے۔ کہ جس کے دل میں خدا بیٹھا ہو اسے تو ایک ایسی نعمت حاصل ہو گئی۔ جس کے مقابلہ میں دنیوی بادشاہتیں اور دنیوی اموال ذرہ بھر بھی حیثیت نہیں رکھتے۔ ہاں روحانی جماعتوں کا مکلفہ دنیا کے لوگوں کے لئے ضرور خوشی کا موجب ہوتا ہے۔ کیونکہ دنیوی اموال ایک ایسے امین کے سپرد ہو جاتے ہیں۔ جو دیانتداری سے اور انصاف کے ساتھ انہیں تقسیم کر دیتا ہے۔ اور اگر حکومت کے اختیارات سچائے روحانی آدمیوں کے دنیا کی محبت رکھنے والے لوگوں کے پاس چلے جائیں۔ تو یہ غرباء کے لئے رونے کا مقام ہو تا ہے کیونکہ وہ بددیانتی کے ساتھ اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہیں۔ اور غرباء کا حق مادی فوائد حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

---

۴۲ ۔ حاشیاں شاہ دین صاحب ساکن سٹیڈہ پیشہ درزی ۲۰۔ اگست سے لاپتہ ہیں۔ اگر وہ خود یا ان کے کسی واقف کار اس اعلان کو دیکھے تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے۔ مریم بانو اہلیہ حیاں شاہ دین صاحب معرفت امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

۷ ۔ حیاں کرم دین ساکن ہر حیاں ضلع گورداسپور والے جہاں کہیں ہوں۔ جو ہاں ہل بلڈنگ لاہور کے پتہ پر مجھے اپنی خیریت سے مطلع کریں:۔

دخاکسار عبدالرحیم عارف مولوی فاضل مبلغ مقامی چوہاں بلڈنگ لاہور۔

۸ ۔ محمد حسن صاحب سٹیشن ماسٹر فتح گڑھ کا تقرر نواب شاہ سندھ میں ہو گیا ہے۔ ان کے عزیز ہندوستان میں ہیں۔ پریشان نہ ہوں

خواجہ معین الدین۔ سید محمد سعید سلیم۔ پیر خلیل احمد صاحب سب اپنے تمام کنبہ کے بخیریت لاہور میں ہیں

(خاکسار خواجہ معین الدین)

۹ ۔ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب شاہ جو الحکم مسٹر صیفی قادیان میں ہومیو پیتھک کی دوکان کرتے تھے

جماعتوں کیلئے ضروری اعلان

سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد اور ہدایات کے ماتحت مندرجہ ذیل کے نقشہ کے مطابق جماعتہائے مغربی پنجاب وصوبہ سرحد میں دورہ شروع ہوگا۔ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اور احباب جماعت سے امید کی جاتی ہے۔ کہ وہ ارکان وفد سے ہر قسم کے تعاون سے پیش آئیں گے انفرادی طور پر بھی براہ راست جماعتوں کو اطلاع بھجوائی جارہی ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

نقشہ دفود معہ حلقہ ہائے دورہ

نمبر شمار	نام ارکان وفد	حلقہ ہائے وفد
۱	قاضی محمد ظہور صاحب امیر وفد مولوی نذیر احمد صاحب مبشر	ضلعہائے سیالکوٹ گوجرانوالہ
۲	صاحبزادہ میاں عبداللہ صاحب غیر امیر وفد چوہدری عبدالسلام صاحب اختر ایم اے مولوی غلام احمد صاحب فرخ ماسٹر فقیر اللہ صاحب انسپکٹر بیت المال	ضلعہائے لائلپور سرگودھا۔ جھنگ
۳	مولوی قمرالدین صاحب امیر وفد مولوی محمد حسین صاحب سبزواری مولوی محمد احمد صاحب نسیم	ضلعہائے کیمبل پور۔ راولپنڈی۔ جہلم۔ گجرات
۴	حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی امیر وفد مولوی غلام باری صاحب سیف صاحبزادہ مرزا طیب صاحب بابو فضل الدین صاحب	

پروگرام دورہ وفد حلقہ ۳

نمبر شمار	نام جماعت	تاریخ سفر	تواریخ قیام
(۱)	کیمبل پور	۱۱/۱۲/۴۷	۲۵ ۲۶ ۲۷ نومبر
(۲)	راولپنڈی	۱۱/۱۲/۴۷	۲۸ تا ۲۹ دسمبر
(۳)	پنڈ دادنی	۱۲/۱۲/۴۷	۲ سے ۳ دسمبر
(۴)	چک بگیال	۱۲/۱۲/۴۷	۴ ۵ ۶
(۵)	جہلم شہر	۱۲/۱۲/۴۷	۷ ۸ ۹ ۱۰
(۶)	دوالمیال	۱۲/۱۲/۴۷	۱۰ ۱۱ ۱۲
(۷)	لالہ موسیٰ	۱۲/۱۲/۴۷	۱۲ تا ۱۵
(۸)	گجرات		۱۶ تا ۲۱
(۹)	گوجیکی		
(۱۰)	فتح پور	۱۲/۱۲/۴۷	۲۵ ۲۶ ۲۷
(۱۱)	کھاریاں	۱۲/۱۲/۴۷	۲۸ تا ۲۹

قمرالدین امیر وفد

نوٹ۔ مجھے اپنے پتہ سے اطلاع دیں

قصور (محمد رمضان احمدی زمیندار ساکن موضع دولو ڈوگر)

تحریک جدید کے انسپکٹران کے ساتھ تعاون فرمائیں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز "تحریک جدید کے تبلیغی مرکزی فنڈ" کے آئندہ سال کے لئے جس سکیم کا ارشاد فرمادیں۔ اس سے پیشتر عرض ہے۔ کہ دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے تیسرے سال کے وعدے سو فی صدی وصول ہو جائیں۔ اس غرض کے لئے جہاں احباب کو ان کے وعدوں اور وصولی کی اطلاع دی جاچکی ہے۔ وہاں جماعتوں کے عہدیداران اور باقر اور بار سوخ احباب سے بھی درخواست کی جاچکی ہے کہ وہ اپنی جماعت کے ہر ایک وعدہ کرنے والے مجاہد سے وصولی کرنے کی کوشش کریں۔ اور اس مقصد کے لئے بعض حلقوں میں انسپکٹران تحریک جدید کو بھی بھیجا جارہا ہے۔ چنانچہ حلقہ منٹگمری۔ ملتان اور بہاولپور میں چوہدری فضل حسین صاحب واقف زندگی اور حلقہ سرگودھا جھنگ وغیرہ میں میاں محمد یعقوب صاحب کو بھیجا گیا ہے۔ امیر جماعت یا پریذیڈنٹ سیکرٹری مال اور دوسرے باثر احباب سے بھی درخواست ہے۔ کہ انسپکٹران آپ کے کام میں مدد کے لئے آرہے ہیں۔ آپ صاحبان ان کی ہر طرح کی ان کے کام میں مدد دیں۔ نیز اصل انسپکٹر کے ساتھ تعاون کرنا اپنی مدد کرنا ہے مقامی عہدیداروں کو اگر روپیہ ارسال کرنے میں دقت ہو۔ تو روپیہ معہ تفصیل انسپکٹر کے حوالے کر کے ان سے باقاعدہ رسید لے لیں۔ انسپکٹروں کو چاہیئے کہ جہاں سے منی آرڈر ہو سکتا ہو وہاں سے منی آرڈر محاسب صاحب دفتر کے نام لاہور کے پتہ سے کوپن پر تفصیل کے ساتھ ارسال کر دیں۔ تاان کی ذمہ داری اوا ہو جائے

لوٹا دیا۔ گو دفتر وکیل المال سے ہر جماعت کو اس کا حساب بھیجا جاچکا ہے لیکن ممکن ہے کہ بعض جماعتیں کو چاہیئے کہ اگر ان کے پاس تحریک جدید کا حساب نہ ہو تو دفتر سے منگوالیں فوراً ان شاء اللہ تعالیٰ ارسال ہو گا۔

(وکیل المال تحریک جدید)

امسال میٹرک پاس کرنیوالے واقفین زندگی کی اطلاع کیلئے

واقفین زندگی جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان پاس کیا تھا۔ ان کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ آگے وہ مزید تعلیم حاصل کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ تو تعلیم الاسلام کالج ہی میں داخل ہوں۔ اور اگر ان میں سے بعض کسی اور کالج میں داخل ہو چکے ہوں۔ تو وہ دفتر تحریک جدید سے اس کی باقاعدہ منظوری حاصل کریں۔ اسی اعلان کی خصوصیت سے حسب ذیل واقفین زندگی مخاطب ہیں۔ اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں۔ تو جواب سے حسب ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ اور اگر کوئی ان کے واقف دوست اُن تک اس اعلان کو پہنچا دیں تو نہایت نوازش ہوگی اور جن واقفین کے حالات ایسے ہیں۔ کہ وہ مزید تعلیم حاصل نہیں کر سکتے وہ بہت جلد انٹرویو کے لئے دفتر تحریک جدید میں تشریف لا کر ممنون فرمادیں:۔

(۱) وسیم الدین صاحب ولد حقیقہ علیم الدین صاحب (۲) عبداللطیف صاحب ولد شیخ عبدالرحیم صاحب پراچہ (۳) سید کلیم اللہ شاہ صاحب ولد سید عزیز اللہ شاہ صاحب (۴) مرزا نعیم احمد صاحب ولد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز (۵) سید رشید عالم صاحب ولد سید محمود عالم صاحب (۶) منظور احمد صاحب ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب حسن پور ضلع ملتان

وکیل الدیوان تحریک جدید حبیب منزل بلڈنگ جوہاں روڈ لاہور

خیریت مطلوب ہے

سید احمد حسین شاہ بن ڈاکٹر سید محسن شاہ صاحب مرحوم قادیان جہاں کہیں ہوں۔ اپنے اقرباء کو لاہور اور چک ۱۱/۶ منٹگمری میں اطلاع دیں۔ کیونکہ سب کو تشویش ہو رہی ہے (واکل)

۴۵ ۔ میرا بھائی نذیر احمد ساکن اٹرپ تحصیل اوڑپڑ ضلع انبالہ اہلیہ اہل و عیال گم ہے۔ اطلاع لائلپور شیخوپورہ منٹگمری کی احمدی جماعتوں کو بالخصوص اگر ان کے متعلق علم ہو۔ تو اس پتہ پر اطلاع دیں:۔

فاطمہ بیگم معرفت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ویتن باغ لاہور

۴۶ ۔ مجھے اپنے لڑکوں چوہدری رحمت اللہ حوالدار کلرک ایس آئی نمبر ۵۴۵۷۵ ایل سیکشن گروپ نمبر ۳ کاؤنٹ ونگ ایم۔ ٹی سینٹر اینڈ ریکارڈ لکھنؤ ڈاکخانہ و تلگرام لکھنؤ اور چوہدری عبدالرحمن اسسٹنٹ سب انسپکٹر ۱۰ تھانہ فیض باغ ۱ دریا گنج شمیری گیٹ دہلی کی خیر و عافیت مطلوب ہے۔ ہم سب بخیر و عافیت ہیں۔ عزیزم حفیظ احمد ولد چوہدری عبدالرحمن صاحب ایک پیاہ انعار ضہ پیچش بیمار رہ کر بقضاء الٰہی فوت ہو گئے ہیں انا للہ و انا الیہ راجعون (خاکسار کرم الٰہی از شاہدرہ محلہ مہر انوار چوک اوکاڑہ، سٹاف سٹریٹ مکان نمبر ۳ ضلع شیخوپورہ

۴۷ ۔ منشی فیروز الدین صاحب ہیڈ کانسٹیبل ملازم اودھم پور دو ماہ سے لاپتہ ہیں۔ اگر کسی دوست کو معلوم ہو یا وہ خود پڑھیں۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرمادیں۔ (محمد ظفر ولد ماسٹر امیر عالم احمدی اونچی بازار راولپنڈی (۵) مجھے قاضی محمد اکبر صاحب محلہ قاضیاں کھیوہ ضلع جالندھر کی خیریت مطلوب ہے

(خاکسار مصدر علی معرفت شیخ محمد عمر ۴۳

Digitized by Siddiqui Library, Rabwah

آمد ششماہی جماعتہائے احمدیہ پاکستان بمقابلہ بجٹ ششماہی

ذیل میں دوسری قسط تقریباً سو جماعتوں کی شائع کی جارہی ہے۔ ہر جماعت کے سامنے اس کی طرف سے حصہ آمد چندہ عام (چندہ مستورات کی وصولی تا آخر اضاء ص۳۶ بمقابلہ بجٹ ششماہی دکھائی گئی ہے۔ اگر کسی جماعت کے ذمہ بقایا کی رقوم زیادہ ہیں۔ ایسی جماعتوں کو چاہیئے کہ اس فہرست کو دیکھ کر اگر کوئی غلطی ہو۔ تو فوراً تصحیح کرالیں اور اپنے ذمہ بقایا کی رقوم جلد از جلد ادا کر دیں۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو اس وقت نہایت ضروری اخراجات درپیش ہیں۔ لیکن جماعتوں کی طرف سے آمد بہت کم ہے۔ اس لئے عہدہ داران مال کو خاص طور پر توجہ سے کام کرنا چاہیئے۔ اور ہر فرد جماعت سے اس کی آمد کے مطابق چندہ وصول کر کے جلد از جلد مرکز میں بنام محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان جوبلی بلڈنگ لاہور بھجوانا چاہیئے۔ اگر منی آرڈر نہ ہو سکے۔ تو بذریعہ ریلوے ڈرافٹ یا چیک رقم بھجوائی جائے۔ ڈرافٹ لائیڈز بینک کراچی کے نام ہونے چاہئیں۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو کسی معتبر آدمی کے ہاتھ رقوم چندہ مرکز میں بھجوا دیں۔

اس امر کا خاص خیال رکھا جائے۔ کہ چندہ کی رقوم بھجواتے وقت اسکی تفصیل بھی ساتھ ہی محاسب صاحب کو بھجوا دی جایا کرے۔ باقی جماعتوں کی فہرست انشاء اللہ قسط وار بعد میں شائع کی جائیگی

نام جماعت	بجٹ ششماہی	وصولی ششماہی سنی تا آخر اضاء ص۳۶	بقایا آخر اضاء ص۳۶	نام جماعت	بجٹ ششماہی	وصولی ششماہی سنی تا آخر اضاء ص۳۶	بقایا آخر اضاء ص۳۶
حلقہ سیالکوٹ				کوٹ آنا	۱۲۱	۱۰۰	۲۱
درگانوالی	۱۳۳	۱۶۳	--	ڈھیری کوٹلی لوہاراں	۹۱	--	۹۱
اور اچھا گو بھٹی	۸۹	۲۰۰	--	کوٹ کریم بخش	۱۰۱	--	۱۰۱
بھڑتانوالہ	۷۶	۲۷	۵۹	چھینیاں	۳۳	--	۳۳
موہنی والا	۶۹	۴۰۸	۴۱	گڑھیاں کوٹ بڈھا	۹۸	--	۹۸
بھڈال	۶۵	۴۰	۲۵	راہوں والی	۱۵	--	۱۵
عزیز پور ڈگری	۱۶۱	۹۴	۳۶۷	راؤکے	۱۴۳	--	۱۴۳
بن باجوہ	۲۱۲	۲۵	۱۸۷	کورووالی	۲۰	--	۲۰
مالوکے بھگت	۱۴۸	۱۰۶	۴۲	جیووال	۲۱	--	۲۱
منڈیکی بیریاں	۹۴	--	۹۴	**حلقہ لاہور**			
عطرہ	۱۸۱	۲۶۲	--	چک علی پور شمس آباد	۲۹۵	۳۵	۲۶۰
چھور	۴۹	--	۴۹	ماندو	۱۲۳	۲۶۴	--
ظفروال	۶۳	۹۵	--	کوٹ محمد امیر	۴۸	--	۴۸
جھاگو بھٹی	۱۰۰	۴	۹۶	پتوکی منڈی	۱۵	۱۹	--
بہلولپور	۳۵۶	۴۵۵	--	رائے ونڈ	۷۵	۲۵	۵۰
مالوکے تلے	۳۹	--	۳۹	جوڑہ	۱۴۱	--	۱۴۱
بوکھر والی	۳۳	۳۰	۳	لدھیکے نیوں	۱۲۴	۹۲	۳۲
عینو والی	۱۲۷	۷۰	۶۷	باٹا پور	۶۹۱	۲۵	۶۳۶
نارووالی	۸۹	۱۱۴	--	**حلقہ شیخوپورہ**			
ڈیرہ نانوالہ	۱۰۶	۱۰۵	۱	پنڈی چیری	۱۴۳	۲۷	۱۱۶
دھنی دیو	۲۲	۵	۱۷	جینی شرقپور	۲۴۲	۲۳۸	۴
ننگل رندھیر	۱۵	--	۱۵	کرم پورہ	۱۴۸	--	۱۴۸
رنگے پور	۱۸	--	۱۸	کوٹ رحمت خاں	۴۵۳	۱۶	۴۳۷
دھرگ میانہ	۲۵۷	۱۰	۲۴۷	سیدوالا	۱۸۹	۴۵	۱۴۴
داؤد والہ سیداں	۵۲	۳۷	۱۵	مریدکے	۷۴	--	۷۴
ہیڈ مرالہ جیو کھور	۲۷	۲۵	۲	دودت پورہ	۱۱۱	۹۷	۱۴
میاہی ڈوگراں	۵۳	۱۳	۴۰	شاہ مسکین	۲۴۶	۸۹	۱۵۷
جام ڈھنڈسہ	۲۸	--	۲۸	ننکانہ	۲۴۶	۲۰۵	۴۱
کوٹلی ہرنراین	۱۶۲	۳۰	۱۳۲	آمبہ	۷۳	۵۰۶	--
عہدی پور	۷۷	--	۷۷	بیدادپور	۳۳۸	۱۰	۳۲۸
صالحہ بہڑیار	۷۹	۴۹	۳۰	نانوڈوگر	۶	۱۳۱	--
میانہی نانوں	۱۴۰	۱۲۶	۱۴	چک ۵۶	۱۱۹	--	۱۱۹
چک دھینڈو	۶۰	--	۶۰	جانجھڑی شاہ الجمن	۴۳	--	۴۳
حلقہ گوجرانوالہ				دھنی دیو چک ۳۳۲	۳۰۸	--	۳۰۸
قوندی موسیٰ خاں	۱۷۰	--	۱۷۰	گوکھووال ۲۷۶	۷۰۸	۳۵۲	۳۵۶
بقا پور	۸۴	--	۸۴	کلیا پتورہ ۲۴۳	۱۶۲	۸۸	۷۴
سوہاوہ	۴	۲۳	۴۳	احمد آباد ۵۲۹	۶۶	۵	۶۱
متہ گڑھی	۲۲۱	۱۱۵	۱۰۶	کھیوہ ۱۴۴	۸۰	--	۸۰
گجو چک	۱۰۴	۱۵۸	--	چک ۴۳۸ بھیرات	۱۰۸	--	۱۰۸
قوندی کھجوروالی	۱۳۱	۵۱	۸۰	۲۸۵	۵۱	--	۵۱
لوہری والا	۱۶۸	۷۷	۹۱	۲۷۸ سیر کا	۲۷۸	۲۱۲	۶۶
اکال گڑھ	۲۴	۴	۲۰	۱۰۸ قوندی	۳۹	--	۳۹
کلیاں بھاکا بھٹیاں	۷۲	--	۱۰۰	۵۶۵ گ.ب	۴۳۳	۲۱۷	۲۱۶
پریم کوٹ	۱۳۹	۱۸۶	--	گھوکھووالی ۱۲۱	۲۵۸	۱۲۳	۱۳۵
کولوارڑ	۸۴	۲	۸۲	رکھ جنڈانوالہ ۹۵	۱۰۴	۳۲	۷۲
خانکی ہیڈ	۶۶	۱۹	۴۷	لودھی نگل ۴۹	۷۵	--	۷۵
کھیوے والی ککا کوبو	۱۲۲	۴۹	۷۳	چوہدری والہ ۱۰۸	۲۴۰	--	۲۴۰
بھلوکے	۴۶	--	۴۶	ٹھٹھہ کالو ۶۴	۵۷	۶۳	--
تتلے عالے	۳۴	--	۳۴	چک ۲۸۳/۲۸۸	۲۸۹	۳۳	۲۵۶
مانگٹ اونچے	۶۰۴	--	۶۰۴	جڑانوالہ	۱۸۳	--	۱۸۳
گگھڑ	۸۲	--	۸۲	ککرہ ۵۸/۳	۱۵۷	۷۷	۸۰
جھٹانوالی	۳۰	--	۳۰	چک جھمرہ	۶۱	۱۰	۵۱
قیام پور	۱۶۵	۰	۱۶۵	سمندری	۹۵	۲۲	۷۳
مے تو میکی	۱۱۰	۶۱	۵۰	دھیر کے ۴۴۸	۱۱۲	--	۱۱۲
موہلنکے	۱۲۲	--	۱۲۲				

ضروری اعلان

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہو چکا ہوگا تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان اب جینیوٹ میں کھل گیا ہے کلاسیں جاری ہو گئی ہیں۔ جو لڑکے ابھی تک نہیں پہنچے۔ وہ جلد یہاں آجائیں۔ رہائش بورڈنگ ہاؤس میں ہوگی نیز ارد گرد کی جماعتوں کے احباب کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے قومی اور رسالے کی مدد کریں اور بچوں کو تعلیم کے لئے یہاں بھجوائیں۔ اخراجات کو کم کرنے کے لئے یہ انتظام کیا گیا ہے۔ کہ کچی رسد بورڈنگ ہاؤس میں دیدی جائے۔ مثلاً آٹا۔ دال۔ گھی اور ایندھن وغیرہ۔

دیگر متفرق اخراجات کے لئے ضرورتمند سے کچھ زیادہ رسد اجناس یا آٹے وغیرہ کی صورت میں دیدی جائے۔ تو پورے ہو جائیں گے۔

یہ بات فوائد دوستوں کے لئے خاص طور پر مفید رہے گی۔ مثلاً اصطبل۔ لائیو رمسر گودھا۔ جھنگ۔ گوجرانوالہ اور شیخوپورہ۔ گجرات کے احباب خاص طور پر مخاطب ہیں۔ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام

طبیہ عجائب گھر

کے تمام مرکبات اور ہر قسم کے اعلیٰ درجہ کے کشتہ جات سونے کی گولیاں رجو دہ روپے ایک ماہ کورس (دو جلاب عشق (ایک کورس چودہ روپے) اکسیر اظہر (بیس روپے کورس) لوب کبیر (ایک چھٹانک قیمت آٹھ روپے) سرمہ جواہر الزالا ٹھنڈا سرمہ (اسیر کی نہایت مجرب دوائی ایک ماہ کا کورس آٹھ روپے۔ سلان الرحم اور کثرت طمث کی مجرب دوا چاندی پاک کا خاص مرکب ایک پاؤ چھ روپے

ملنے کا پتہ

طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گجرانوالہ

رشتہ مطلوب ہے

ایک احمدی نوجوان کے لئے جن کی عمر ۲۸ سال ہے۔ اور سرکاری ملازم ہیں۔ رشتہ کی ضرورت ہے۔ تنخواہ ۱۵۰-۱/-۹۰ ماہوار ہے۔ لڑکی مخلص احمدی اور مڈل تک تعلیم یافتہ ہو۔ تو بہتر ہے

خط و کتابت

م۔ معرفت منیجر الفضل مسکلیگن روڈ

لاہور کی جائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah